الکوثر في تفسیر القرآن

جلد اول

محسن علی نجفی

www.ketab.ir

نجفی، محسن علی،
الکوثر في تفسیر القرآن/ محسن علی نجفی.- قم: انصاریان، ۲۰۰۵ = ۱٤۲٦.
۷٤٤ ص.
اردو- عربی.
ISBN: 964-438-678-7
۱.تفاسیر شیعه - قرن ۱٤.   ۲. تفاسیر (سوره بقره).   الف. عنوان.
BP۹۸/ن۳ک۹   ۲۹۷/۱۰۷

الکوثر فی تفسیر القرآن (جلد اول)

تالیف: محسن علی نجفی
کمپوزر: حسن علی
پبلشر: انصاریان پبلیکیشنز - قم
طبع اول ایران میں: ۱۳۸۴ - ۱۴۲۶ - ۲۰۰۵
چھاپخانہ: ثامن الائمہ(ع) - قم
تعداد صفحات: ۷۴۴ ص.
تعداد: ۲۰۰۰ نسخہ
سایز: mm۲۲۹ x۱۶۲
ISBN: ۹٦٤-٤۳۸-٦۷۸-۷

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ھیں

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم - جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴   فیکس نمبر: ۰۰۹۸-۲۵۱-۷۷۴۲۶۴۷
Email:ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org & www.ansariyan.net

www.ketab.ir

اس تفسیر کی پہلی جلد کی اشاعت میں جناب حسین علی مرچنٹ۔ کمپالا۔ یوگنڈا نے برائے ایصال ثواب درج ذیل مرحومین تعاون فرمایا ہے۔ خداوند کریم ان کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔

۱۔ مرحوم شیخ محمد خان ولد حیدر شینگوی
۲۔ مرحوم علی محمد رحمت اللہ
۳۔ مرحومہ فضہ بائی رحمت اللہ
۴۔ مرحوم پیار علی رحمت اللہ
۵۔ مرحوم غلام حسین رحمت اللہ
۶۔ مرحومہ انیسہ بائی رحمت اللہ
۷۔ مرحومہ نور بانو بائی رحمت اللہ
۸۔ مرحومہ شیریں بائی رحمت اللہ
۹۔ مرحوم داؤد پنجو
۱۰۔ مرحوم حسن علی
۱۱۔ مرحومہ نرگس بائی حسن علی
۱۲۔ مرحومہ نازنین غلام حسین
۱۳۔ مرحوم وزیر علی ولد رمضان علی

(ادارہ)

www.ketab.ir

اس کتاب میں نقل شدہ اکثر روایات کے متن اور حوالوں کی اصلاح و تطبیق، کتب احادیث پر مبنی سافٹ ویئر "جامع الاحادیث" تیار کردہ کمپیوٹر ریسرچ سینٹر آف اسلامک سائنسز اور "المحدث" سے کی گئی ہے
نھج البلاغۃ کے اکثر حوالے اور اقتباسات کے ترجمے، نھج البلاغۃ ترجمہ مفتی جعفر حسینؒ۔ طبع امامیہ پبلیکیشنز لاہور سے نقل کیے گئے ہیں۔

مقدمه

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰه اللّٰه فی القرآن لا یسبقکم بالعمل به غیر کم ۔
قرآن کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا ایسا نہ ہو کہ دوسرے اس پر
عمل کرنے میں تم پر سبقت لے جائیں ۔ (حضرت علی علیہ السلام) (۱)

آغاز سخن

الہیاتی تصور کائنات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو عبث خلق نہیں فرمایا بلکہ ایک اعلیٰ و ارفع مقصد کے لیے پیدا کیا اور اس مقصد تک پہنچانے کے لیے انسان کو ارتقاء و تکامل کے طویل مراحل سے گزارنا بھی سنت الہیہ رہی ہے ۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو چھ یوم میں خلق فرمایا اور چار یوم میں اس نے زمین کو انسان کے لیے قابل سکونت بنایا اور وسائل حیات پیدا کیے ۔

وَ قَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ۔ (۲)

اور اسی نے چار دنوں میں حاجتمندوں کی ضروریات کے مطابق زمین میں سامان خوراک مقرر کیا ۔

یہ واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے یوم ہمارے دنوں سے مختلف ہیں :

وَ اِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۔ (۳)

اور آپ کے پروردگار کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے مطابق یقیناً ہزار برس کی طرح ہے ۔

ہر چند اللہ تعالیٰ کسی مخلوق کو دفعتاً درجہ کمال تک پہنچا سکتا ہے لیکن حکمت الہیہ کا تقاضا یہ ہے کہ ارتقاء

---

(۱) نہج البلاغۃ وصیت ۴۷ ص ۴۳۸ (۱) ۴۱ فصلت : ۱۰ (۲) ۲۲ حج : ۴۷

www.ketabir.ir

وتکامل کا یہ عمل تدریجا ہو۔ چنانچہ زمین کو چار مرحلوں میں قابل سکونت بنایا گیا۔

جب تکامل وارتقاء کے مختلف مراحل سے گزر کر انسان کی مادی ترقی احسن تقویم کی منزل تک پہنچ گئی تو اگلے مرحلے میں وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ...(۱) سے انسان کا فکری ارتقاء شروع ہوا۔ چنانچہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی خلقت کے ساتھ ہی اولاد آدم (ع) کی تعلیم و تربیت کے لیے ابتدائی درسگاہ کھول دی گئی اور نظام حیات کی ابجد سے درس شروع ہو گیا۔

حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں پہلی بار شریعت کی تدوین ہوئی۔

شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوۡحًا ...۔ (۲)	اس نے تمہارے لیے دین کا وہی دستور معین کیا جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔

پھر عصر خلیل علیہ السلام میں ملت اسلامیہ کی داغ بیل ڈالی گئی:

مِلَّۃَ اَبِیۡکُمۡ اِبۡرٰہِیۡمَ ؕ ہُوَ سَمّٰىکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۔(۳)	یہ تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے، اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا۔

عصر کلیم علیہ السلام میں انسانیت نے ایک اور اہم ارتقائی مرحلہ طے کیا اور امت کلیمی پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں پوری ہو گئیں۔

ثُمَّ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ وَ تَفۡصِیۡلًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃً ...۔(۴)	پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تاکہ نیکی کرنے والے پر اپنی نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کی تفصیل بیان ہو اور ہدایت اور رحمت (کا باعث) ہو۔

لیکن عصر کلیم (ع) کے انسان میں شعور وادراک کا یہ عالم تھا کہ وہ ایک بچھڑے کو خدا ماننے پر آمادہ تھا۔

عصر مسیح علیہ السلام میں انسانیت کی اس تربیت گاہ کو خداوند عالم نے شریعت عیسوی کے ذریعے مزید وسعت دی اور انسانی ترقی کے نصاب میں انجیل کا اضافہ کر کے رحمت وشفقت اور انسان دوستی کی تربیت دی گئی۔

... وَ قَفَّیۡنَا بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ	اور ان سب کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور انہیں ہم نے انجیل دی اور

---

(۱) ۲ بقرہ: ۳۱ (۲) ۴۲ شوریٰ ۱۳ (۳) ۲۲ حج: ۷۸ (۴) ۶ انعام: ۱۵۴

قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَّ رَحْمَةً۔ (۱)	جنہوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحم ڈال دی۔

ان ادوار میں انسان ابھی عہد طفولیت میں تھا، لہٰذا اس کی تربیت وتعلیم کے لئے سمعی و بصری ذرائع سے کام لیا گیا اور انہیں ایسے معجزات دکھائے گئے جو محسوسات و مشاہدات سے متعلق تھے۔

جب انسان عقل وشعور کے لحاظ سے بلوغت کی منزل کو پہنچ گیا تو اسے محسوس معجزات کی جگہ معقول معجزہ (قرآن) دیا گیا کیونکہ انسان اس قابل ہو گیا تھا کہ اسے ایک جامع ''ضابطۂ حیات'' اور ایک ابدی ''دستور زندگی'' کا امین بنایا جائے۔ چنانچہ قرآن جیسا معجزہ عنایت فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس امت مرحومہ کو اس قابل بنایا کہ وہ اس سرمدی امانت کی حامل بن جائے۔ لہٰذا اس نعمت الٰہی کی معرفت اور اس کی قدر دانی کی واحد صورت یہ ہے کہ کلام اللہ کو حتی الامکان سمجھا اور سمجھایا جائے۔

حقیر نے اپنی علمی بے مائیگی اور فکری افلاس کے باوجود اس میدان میں قدم رکھنے کی جرأت اس لئے کی کہ اگرچہ کلام رب الارباب کو اس تراب کے ساتھ کوئی نسبت نہیں، تاہم اس کلام کے مخاطب اور اس پر عمل کرنے کے مکلف ہم ہی ہیں۔ ثانیاً ہمارے علمائے اعلام اور ائمہ اطہار علیہم السلام کے شاگردوں نے صدر اول سے لے کر آج تک اس عظیم امانت کو ہم تک پہنچانے اور اس کی صحیح تفسیر و مفاہیم سے ہمیں آگاہ کرنے میں ہمیشہ دوسروں پر سبقت حاصل کی ہے۔ ان کے علمی سرچشموں سے چند جرعے حاصل کرنے کی جسارت مجھ جیسا بے علم بھی کر سکتا ہے۔ پھر اس چیونٹی نے مقام سلیمانی کے مطابق نہیں بلکہ اپنی حیثیت کے مطابق نذرانہ پیش کرنا ہے۔

چون عود نبود چوب بید آوردم — روئے سیہ و موئے سفید آوردم
گفتی توبہ کن کہ ناامیدی کفراست — بر قول تو رفتم و امید آوردم

نیز یہ قدم اس لئے بھی اٹھایا گیا ہے:

۱۔ قرآن حقائق کا ایک بحر بیکراں ہے۔ ہر طبقہ اور ہر نسل کو اپنی استعداد کے مطابق اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔ چنانچہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول روایت میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے سوال ہوا: کیا وجہ ہے کہ قرآن کو جس قدر بیان اور نشر کیا جاتا ہے نیز اس میں جس قدر غور و فکر کیا جاتا ہے، اسی قدر اس میں مزید تازگی آجاتی ہے؟ آپ (ع) نے فرمایا:

ان اللّٰہ لم یجعلہ لزمان	اللہ تعالیٰ نے قرآن کو نہ ایک زمانے

---

(۱) ۵۷ حدید: ۲۷

دون زمـان و لـلنـاس دون | کے ساتھ مخصوص فرمایا، نہ کچھ لوگوں
نـاس ۔ فهـو فـی کل زمان | کے ساتھ، بلکہ یہ ہر دور میں جدت اور
جـديـد وعـنـد کـل قـوم | ہر قوم کے لئے قیامت تک تازگی رکھتا
غض الی یوم القیامۃ۔(۱) | ہے۔

۲۔ قرآنی تصریحات کے بارے میں نئی نسل کی طرف سے اٹھنے والے سوالات کے جوابات فراہم کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

۳۔ جدید معاندانہ تحریروں اور الزام تراشیوں کے مقابلے میں مکتب اہل بیت علیہم السلام کا مؤقف بیان کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

مجھے اپنی کوتاہیوں کا اعتراف ہے۔ غیر ارادی غلطیوں کا امکان بھی موجود ہے۔ لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ اس سلسلے میں مجھے میری خامیوں سے آگاہ فرمائیں۔

اس تفسیر کی پہلی جلد کی تدوین کے سلسلے میں جامعۃ اہل البیت۔ اسلام آباد اور جامعۃ النجف۔ سکردو کے اساتذہ کی خدمات قابل قدر ہیں۔ سید اظہر علی رضوی کی کاوشیں نہ ہوتیں تو اس تفسیر کی فارمٹنگ اور طباعت میں یہ خوبصورتی ہرگز نہ آتی۔ خداوند عالم ان کی شب و روز کی زحمتیں قبول فرمائے۔ آمین۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ
محسن علی بن مولانا اخوند حسین جان رحمۃ اللہ علیہ
اسلام آباد۔ پاکستان
۱۸، ذی الحجۃ ۱۴۲۴ھ

---

(۱) بحار الانوار ۲: ۲۸۰

www.ketab.ir

فہرست

مقدمہ
آغاز سخن ___ ۷

فضائل قرآن

بزبان قرآن ___ ۱۳
بزبان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ___ ۱۵
بزبان وصی علیہ السلام ___ ۱۶
بزبان حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا ___ ۲۱
فضائل قرآن در نہج البلاغہ ___ ۲۱
قرآن میں اللہ کی تجلی ___ ۲۲
مستقبل کے علوم ___ ۲۲
جامع ضابطہ حیات ___ ۲۲
تعلیم قرآن ___ ۲۲
شفاعت ___ ۲۳
زاد آخر ___ ۲۳
بے مانند نصیحت ___ ۲۳
عہد و پیمان قرآن ___ ۲۳
عمل بالقرآن میں اغیار کی سبقت ___ ۲۴
ذریعۂ نجات ___ ۲۴
قرآن اور اہل قرآن کے ساتھ سلوک ___ ۲۴
فضائل تلاوت قرآن ___ ۲۵
اسماء القرآن ___ ۲۸
قرآن ___ ۲۸
معانی قرآن ___ ۲۹
۲۔ تلاوت ___ ۲۹
۳۔ حفظ ___ ۲۹
۴۔ مقرون ___ ۳۰
ذکر ___ ۳
کتاب ___ ۳۱
۵۔ فرقان ___ ۳۱
تدبر قرآن ___ ۳۲

وحی

وحی کا مفہوم ___ ۳۵
۱۔ فطری الہامات کے پوشیدہ اشارے ___ ۳۶
۲۔ شیطانی وسوسے ___ ۳۷
۳۔ فرشتوں کو ملنے والا حکم ___ ۳۷
الہام اور وحی میں فرق ___ ۳۷
وحی کی امکانی صورتیں ___ ۳۸
انکار وحی کا ایک اور انداز ___ ۳۹
وجود روح ___ ۴۱
۱۔ ذات انسان ___ ۴۱
۲۔ صفات انسان ___ ۴۲
وحی اور روح ___ ۴۲
روح کی حقیقت ___ ۴۲
خود آگاہی ___ ۴۴
دلیل روح ___ ۴۴

www.ketab.ir

کیا فکر مادی ہے؟ ___ ۴۵
حافظہ ___ ۴۵
۱۔ ابتدائی حس ___ ۴۶
۲۔ حفظ ___ ۴۶
۳۔ تذکر (یادآوری) ___ ۴۶
۴۔ تشخص ___ ۴۶
مادیت کی سب سے بڑی دلیل ___ ۴۸
مادے کے اوصاف اور فکر ___ ۴۸
ادراک اور روح ___ ۴۹
زمان اور ادراک ___ ۴۹
سچے خواب ___ ۴۹
وحی کا ادراک ___ ۴۹
تعریف قلب ___ ۵۰
اقسام وحی ___ ۵۱
۱۔ خواب ___ ۵۱
۲۔ جبرئیل ___ ۵۲
۳۔ براہ راست ___ ۵۲
آغاز وحی ___ ۵۳
مکی و مدنی آیات ___ ۵۴
وحی اور خطا و نسیان ___ ۵۵
داستان غرانیق ___ ۵۵

معجزہ

تعریف ___ ۶۱
معجزے کی ضرورت ___ ۶۲
قرآن ابدی معجزہ ___ ۶۳
قرآن کا چیلنج ___ ۶۵
چیلنج کا رخ ___ ۶۶
قرآن کا علمی چیلنج ___ ۶۶
قرآن کا رسالتی چیلنج ___ ۶۷
قرآن کا تعلیمی چیلنج ___ ۶۷
بلاغت قرآن ___ ۶۸
دعوت فکر ___ ۶۹
آفاق میں تفکر و تعقل ___ ۷۰
الف۔ نباتات ___ ۷۰
ب۔ آسمانوں کے بارے میں غور و تعقل ___ ۷۱
طریقہ غور و فکر ___ ۷۱
قرآن کا طرز استدلال ___ ۷۳
عقل اور جذبات و احساس کا امتزاج ___ ۷۵

قرآن کے تازہ ترین معجزات

زمین ___ ۷۹
حرکت زمین ___ ۸۰
زمین خلا میں ___ ۸۱
زمین۔ قدرت کا ریکارڈر ___ ۸۳
استخوان ___ ۸۵
عناصر کی مقدار ___ ۸۵
اضافت ___ ۸۶
نظام زوجیت ___ ۸۷
عالم غیر مرئی ___ ۸۷
تسبیح ایک آفاقی فریضہ ___ ۸۸
صدر المتألہین شیرازی کا نظریہ ___ ۸۹
سائنسی نظریہ ___ ۸۹
فضائے آسمان ___ ۸۹
مواقع نجوم ___ ۹۰
آسمانوں کی زندہ مخلوقات ___ ۹۱
کائنات کی وسعت ___ ۹۱
مخمور آنکھیں ___ ۹۲
مادہ اولین ___ ۹۳
نطفۂ امشاج ___ ۹۴
عفت و پاکدامنی ___ ۹۵
مضغۂ غیر مخلقہ ___ ۹۵
مضغۂ مخلقہ ___ ۹۶

جمع قرآن

کتابت، اسلام سے پہلے ___ ۱۰۱
کتابت اسلام کے بعد ___ ۱۰۱

www.ketab.ir

وسائل کتابت ۱۰۲
مابین الدفتین ۱۰۳
قرآن میں کتابت قرآن کا ثبوت ۱۰۳
کاتبان وحی ۱۰۴
جمع و تدوین قرآن ۱۰۵
حفظ قرآن ۱۰۶
الف۔ حافظان قرآن کی تربیت ۱۰۷
اجتماعی حفظ ۱۰۷
قوت حافظہ ۱۰۸
حافظان قرآن کا مقام ۱۰۸
ب۔ نماز اور قرآن ۱۰۸
ج۔ تعلیم قرآن ۱۰۹
دار القراء ۱۱۰
عشق قرآن ۱۱۰
دقیق نظر ۱۱۱
تدوین قرآن ۱۱۲
ترتیب آیات ۱۱۳
ترتیب آیات و ترتیب نزول ۱۱۴
ترتیب سورہ ہائے قرآن ۱۱۶
جمع قرآن در عصر
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۱۷
۱۔ فریضۂ الٰہی ۱۱۷
۲۔ کاتبان وحی ۱۱۸
۳۔ قرآن سے کتابت قرآن کا ثبوت ۱۱۹
۴۔ شیوۂ رسول ۱۲۰
۵۔ عصر رسول کے جامعین قرآن ۱۲۰
۶۔ جبریل کا دورۂ قرآن ۱۲۲
۷۔ اصحاب کا عرضۂ قرآن ۱۲۳
۸۔ ختم قرآن ۱۲۴
۹۔ فاتحۃ الکتاب ۱۲۵
۱۰۔ لفظ الکتاب کا اطلاق ۱۲۵
۱۱۔ قرآن کا دفعۃً نزول ۱۲۶
۱۲۔ تواتر قرآن ۱۲۶
۱۳۔ وصیت رسول (ص) القرآنٌ
خَلفَ فِرَاشِی ۱۲۷
۱۴۔ اصناف سورہ ہائے قرآن ۱۲۷
۱۵۔ ترتیب آیات کا توقیفی ہونا ۱۲۸
۱۶۔ عصر رسالت میں قرآنی نسخے ۱۲۸
جمع قرآن بعد از رسول (ص) ۱۲۹
چند حقائق ۱۳۰
۱۔ تواتر قرآن اور دو گواہ ۱۳۰
۲۔ زید بن ثابت ۱۳۰
۳۔ دیگر قرآنی نسخے ۱۳۱
ا۔ مصحف علی علیہ السلام ۱۳۲
وصیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳۴
نسخہ محمدی کی جمع و تدوین ۱۳۴
اس نسخہ کی انفرادیت ۱۳۵
یہ نسخہ امت کو پیش کیا گیا ۱۳۶
یہ نسخہ کہاں ہے؟ ۱۳۷
اختلاف قراءت اور نسخہ ۱۴۱
یہ نسخہ ربعہ میں ۱۴۱
تضادات ۱۴۲
عصر ابوبکر میں جمع قرآن ۱۴۲
عصر عثمان اور قرآن ۱۴۲
آرمینیا کی جنگ ۱۴۳
علمائے امت کا فیصلہ ۱۴۳
کمیٹی کی تشکیل ۱۴۴
سرکاری مداخلت ۱۴۵
ایک حرف کا تغیر ۱۴۵
حضرت عثمان جامع قرآن نہیں ہیں ۱۴۶
حضرت علی علیہ السلام کا موقف ۱۴۷
موجودہ قرآن ۱۴۸

نسخ

نسخ کی تعریف ۱۵۱
بداء ۱۵۱

اقسام نسخ ۱۵۴
۱۔ نسخ الحکم والتلاوۃ ۱۵۴
۲۔ نسخ تلاوت ۱۵۵
۳۔ نسخ حکم ۱۵۶
تاویل ۱۵۷
تفسیر اور تاویل میں فرق ۱۵۹
کیا تاویل قرآن صرف خدا جانتا ہے؟ ۱۵۹
نفاذ اور انطباق ۱۶۱
شان نزول ۱۶۲
نسخہ ہائے قرآن ۱۶۴
طبع قرآن ۱۶۴
نقطہ نگاری ۱۶۵
اعراب ۱۶۶

تحریف قرآن

روایت اور نظریہ ۱۶۹
نظریہ تجسیم ۱۶۹
وہ نظریات جن سے
تحریف قرآن لازم آتی ہے ۱۷۶

روایات تحریف کے بارے میں مذہب امامیہ کا مؤقف

۱۔ متحرک اجتہاد ۱۸۳
۲۔ ناقابل اعتبار روایات ۱۸۳
۳۔ وحی منزل اور قرآن ۱۸۴
۴۔ تفسیر ۱۸۵
۵۔ شان نزول ۱۸۵
۶۔ تحریف معنوی ۱۸۵
۷۔ قراءت ۱۸۶
۸۔ تطبیق ۱۸۷
۹۔ مخالف قرآن احادیث مسترد ہیں ۱۸۷
تحریف قرآن ناممکن ہے ۱۸۸
۱۔ اصول وکلیات ۱۸۸
۲۔ تدریجی نزول ۱۹۰

علوم القرآن سبقت۔ خدمات

غریب القرآن ۱۹۵
قرائۃ القرآن ۱۹۶
آیات الاحکام ۱۹۷
قرآن کے نقطے ۱۹۸
مجاز القرآن ۱۹۹
تفسیر القرآن ۱۹۹
عصر ائمہ (ع) کی تفاسیر ۲۰۰
پہلی صدی کی تفاسیر ۲۰۰
دوسری صدی کی تفاسیر ۲۰۱
تیسری صدی کی تفاسیر ۲۰۴
ناسخ اور منسوخ ۲۰۵

سورۃ الفاتحہ

مقام نزول ۲۰۹
تعداد آیات ۲۰۹
فضیلت ۲۱۰
آیت ۲۱۰
سورہ ۲۱۱
تاریخی حیثیت ۲۱۲
قرآنی حیثیت ۲۱۲
بسم اللہ سورۂ حمد کی ایک آیت ہے ۲۱۴
بسم اللہ کا بالجہر (آواز سے) پڑھنا ۲۱۴
بسم اللّٰہ ۲۱۷
الرحمان الرحیم ۲۱۷
آیت ۲ ۲۲۰
الحمد للّٰہ ۲۲۰
رب العالمین ۲۲۱
آیت ۳ ۲۲۲
آیت ۴ ۲۲۳
آیت ۵ ۲۲۵
ایاک نعبد ۲۲۵

www.ketab.ir

عبادت کی تعریف ____ ۲۲۹
آیت ۶ ____ ۲۳۰
آیت ۷ ____ ۲۳۲

سورۃ البقرۃ

آیت ۱۔۲ ____ ۲۳۷
الٓمٓ ____ ۲۳۸
ذلك الكتب ____ ۲۳۹
لا ریب فیه ____ ۲۳۹
هدى للمتقين ____ ۲۴۰
آیت ۳ ____ ۲۴۱
الذين يومنون بالغيب ____ ۲۴۲
و يقيمون الصلوة ____ ۲۴۳
و مما رزقنهم ينفقون ____ ۲۴۴
آیت ۴ ____ ۲۴۵
و الذين يومنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك ____ ۲۴۶
و بالاخرة هم يوقنون ____ ۲۴۶
آیت ۵ ____ ۲۴۷
آیت ۶ ____ ۲۴۹
آیت ۷ ____ ۲۵۰
آیت ۸ ____ ۲۵۲
آیت ۹ ____ ۲۵۳
غیر شعوری ناکامی ____ ۲۵۳
آیت ۱۰ ____ ۲۵۴
قلب کی بیماری ____ ۲۵۵
آیات ۱۱۔۱۲ ____ ۲۵۵
فساد فی الارض ____ ۲۵۶
آیت ۱۳ ____ ۲۵۶
آیت ۱۴ ____ ۲۵۶
آیت ۱۵ ____ ۲۵۷
سازش اور تمسخر ____ ۲۵۸
آیت ۱۶ ____ ۲۵۹
آیات ۱۷۔۱۸ ____ ۲۶۰
آیات ۱۹۔۲۰ ____ ۲۶۱
آیت ۲۱ ____ ۲۶۳
آیت ۲۲ ____ ۲۶۴
آیت ۲۳ ____ ۲۶۵
قرآن کا ابدی دعویٰ ____ ۲۶۶
دعوے کی عمومیت ____ ۲۶۷
کیا معجزہ فطری قوانین کے دائرے میں ہوتا ہے؟ ____ ۲۶۷
آیت ۲۴ ____ ۲۶۹
آیت ۲۵ ____ ۲۷۰
آیت ۲۶ ____ ۲۷۳
۱۔ نظریۂ جبر ____ ۲۷۵
الف۔ اشاعرہ کا نظریۂ جبر ____ ۲۷۵
ب۔ نظریۂ وحدۃ الوجود ____ ۲۷۵
ج۔ نظریۂ علم خدا ____ ۲۷۵
۲۔ نظریۂ تفویض ____ ۲۷۶
۳۔ نظریۂ الامر بین امرین ____ ۲۷۶
آیت ۲۷ ____ ۲۷۹
۱۔ عہد شکنی ____ ۲۸۰
۲۔ قطع صلہ ____ ۲۸۰
۳۔ فساد فی الارض ____ ۲۸۰
آیت ۲۸ ____ ۲۸۰
مسئلہ حیات ____ ۲۸۱
آیت ۲۹ ____ ۲۸۴
آیت ۳۰ ____ ۲۸۸
خلافت الٰہیہ ____ ۲۸۹
علم ملائکہ ____ ۲۹۱
آیت ۳۱ ____ ۲۹۲
تعلیم اسماء ____ ۲۹۳
۱۔ تکوینی اسم ____ ۲۹۳
۲۔ لفظی اسم ____ ۲۹۳
آیت ۳۲ ____ ۲۹۴

www.ketab.ir

آیت ۳۳ ______ ۲۹۵
آیت ۳۴ ______ ۲۹۶
آیت ۳۵ ______ ۲۹۸
جنتِ آدم ______ ۲۹۹
آیت ۳۶ ______ ۳۰۱
شجر ممنوعہ کا نتیجہ ______ ۳۰۲
و قلنا اهبطوا ______ ۳۰۴
آیت ۳۷ ______ ۳۰۵
آیت ۳۸ ______ ۳۰۷
آیت ۳۹ ______ ۳۰۸
آیت ۴۰ ______ ۳۱۰
آیت ۴۱ ______ ۳۱۲
آیت ۴۲ ______ ۳۱۳
آیت ۴۳ ______ ۳۱۵
آیت ۴۴ ______ ۳۱۶
شان نزول ______ ۳۱۷
آیات ۴۵ ـ ۴۶ ______ ۳۱۸
آیت ۴۷ ______ ۳۲۱
آیت ۴۸ ______ ۳۲۲
مسئلہ شفاعت ______ ۳۲۳
شفاعت صرف اللہ سے مخصوص ہے ______ ۳۲۳
غیر اللہ کی شفاعت ______ ۳۲۴
شفاعت کی حقیقت ______ ۳۲۴
قابل شفاعت کون؟ ______ ۳۲۵
شفیع کون ______ ۳۲۶
۱۔ دنیا میں ______ ۳۲۶
۲۔ آخرت میں ______ ۳۲۸
عقیدہ شفاعت پر اعتراض ______ ۳۲۸
احادیث شفاعت ______ ۳۲۹
آیت ۴۹ ______ ۳۳۲
آیت ۵۰ ______ ۳۳۴
آیات ۵۱ تا ۵۳ ______ ۳۳۶
آیت ۵۴ ______ ۳۳۹
آیت ۵۵ ______ ۳۴۱
آیت ۵۶ ______ ۳۴۳
آیت ۵۷ ______ ۳۴۵
آیات ۵۸ ـ ۵۹ ______ ۳۴۷
آیت ۶۰ ______ ۳۴۹
آیت ۶۱ ______ ۳۵۱
آیت ۶۲ ______ ۳۵۴
شان نزول ______ ۳۵۶
آیات ۶۳ ـ ۶۴ ______ ۳۵۶
آیات ۶۵ ـ ۶۶ ______ ۳۵۸
آیات ۶۷ ـ ۶۸ ______ ۳۵۹
آیات ۶۹ تا ۷۱ ______ ۳۶۰
آیات ۷۲ ـ ۷۳ ______ ۳۶۲
آیت ۷۴ ______ ۳۶۴
آیت ۷۵ ______ ۳۶۶
یہودیوں کی سرشت ______ ۳۶۶
آیات ۷۶ ـ ۷۷ ______ ۳۶۸
شان نزول ______ ۳۶۹
آیت ۷۸ ______ ۳۷۰
آیت ۷۹ ______ ۳۷۱
آیت ۸۰ ______ ۳۷۲
آیات ۸۱ ـ ۸۲ ______ ۳۷۳
آیت ۸۳ ______ ۳۷۳
آیت ۸۴ ______ ۳۷۴
آیات ۸۵ ______ ۳۷۷
آیت ۸۶ ______ ۳۷۸
آیت ۸۷ ______ ۳۷۹
آیات ۸۸ ـ ۸۹ ______ ۳۸۱
شان نزول ______ ۳۸۲
آیت ۹۰ ______ ۳۸۴
آیت ۹۱ ______ ۳۸۵
آیت ۹۲ ______ ۳۸۵
آیت ۹۳ ______ ۳۸۶

www.ketab.ir

آیات ۹۴ ـ ۹۵ ____ ۳۸۷
آیت ۹۶ ____ ۳۸۸
آیت ۹۷ ____ ۳۸۹
شان نزول ____ ۳۹۰
آیت ۹۸ ____ ۳۹۱
آیات ۹۹ تا ۱۰۱ ____ ۳۹۲
آیت ۱۰۲ ____ ۳۹۳
آیت ۱۰۳ ____ ۳۹۴
بابل ۳۹۷
ہاروت و ماروت ____ ۳۹۸
نزول سحر ____ ۳۹۸
آیت ۱۰۴ ____ ۴۰۱
شان نزول ____ ۴۰۲
آیات ۱۰۵ ـ ۱۰۶ ____ ۴۰۳
نسخ ____ ۴۰۵
نسخ کی تعریف ____ ۴۰۵
شان نزول ____ ۴۰۸
آیت ۱۰۷ ____ ۴۰۹
آیت ۱۰۸ ____ ۴۱۰
آیت ۱۰۹ ____ ۴۱۱
آیت ۱۱۰ ____ ۴۱۳
آیت ۱۱۱ ____ ۴۱۴
آیت ۱۱۲ ____ ۴۱۵
آیت ۱۱۳ ____ ۴۱۷
آیت ۱۱۴ ____ ۴۱۸
شان نزول ____ ۴۱۹
آیت ۱۱۵ ____ ۴۱۹
شان نزول ____ ۴۲۱
آیات ۱۱۶ ـ ۱۱۷ ____ ۴۲۲
کُنْ فَیَکُوْن ____ ۴۲۳
آیت ۱۱۸ ____ ۴۲۴
آیت ۱۱۹ ____ ۴۲۵
آیت ۱۲۰ ____ ۴۲۶
آیت ۱۲۱ ____ ۴۲۸
آیت ۱۲۲ ____ ۴۲۹
آیت ۱۲۳ ____ ۴۳۰
آیت ۱۲۴ ____ ۴۳۱
فلسفۂ امتحان ____ ۴۳۲
بِکَلِمٰت ____ ۴۳۳
نبوت ____ ۴۳۷
رسالت ____ ۴۳۷
امامت ____ ۴۳۷
ظلم کیا ہے؟ ____ ۴۴۰
آیت ۱۲۵ ____ ۴۴۲
آیت ۱۲۶ ____ ۴۴۵
آیت ۱۲۷ ____ ۴۴۷
بیت اللہ (کعبہ) ____ ۴۴۸
آیت ۱۲۸ ____ ۴۴۹
امت مسلمہ ____ ۴۵۰
آیت ۱۲۹ ____ ۴۵۲
آیت ۱۳۰ ____ ۴۵۳
آیت ۱۳۱ ____ ۴۵۴
آیت ۱۳۲ ____ ۴۵۴
آیت ۱۳۳ ____ ۴۵۶
آیت ۱۳۴ ____ ۴۵۷
آیت ۱۳۵ ____ ۴۵۷
آیت ۱۳۶ ____ ۴۵۸
آیت ۱۳۷ ____ ۴۵۹
آیت ۱۳۸ ____ ۴۶۰
آیت ۱۳۹ ____ ۴۶۱
آیت ۱۴۰ ____ ۴۶۲
آیت ۱۴۱ ____ ۴۶۳
آیت ۱۴۲ ____ ۴۶۴
تحویل قبلہ ____ ۴۶۶
آیت ۱۴۳ ____ ۴۶۷
و ما جعلنا القبلة ____ ۴۷۰

www.ketab.ir

آیت ۱۴۴ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۱
رسول (ص) کا انتظار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۲
پسندیدہ قبلہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۲
آیت ۱۴۵ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۳
آیت ۱۴۶ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۴
آیت ۱۴۷ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۵
آیت ۱۴۸ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۵
آیات ۱۴۹ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۷
آیت ۱۵۰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۷
آیات ۱۵۱۔۱۵۲ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷۹
آیت ۱۵۳ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۸۴
آیت ۱۵۴ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۸۶
آیات ۱۵۵۔۱۵۶ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۸۹
فلسفۂ آزمائش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۸۹
صابرین کا نظریۂ کائنات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۲
۱۔ رجوع اضطراری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۳
۲۔ رجوع اختیاری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۳
آیت ۱۵۷ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۵
آیت ۱۵۸ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۸
شان نزول ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹۹
آیت ۱۵۹۔۱۶۰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۰
آیت ۱۶۱ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۱
آیت ۱۶۲ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۲
حالت کفر کی موت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۲
آیت ۱۶۳ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۳
آیت ۱۶۴ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰۴
اتفاق کی امکانی صورت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۰۷
آیت ۱۶۵ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱۴
آیت ۱۶۶ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱۶
آیت ۱۶۷ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱۷
آیت ۱۶۸ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱۸
آیت ۱۶۹ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱۹
آیت ۱۷۰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۱
فروع دین میں تقلید ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۲
آیت ۱۷۱ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۳
آیت ۱۷۲ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۳
آیت ۱۷۳ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۴
خنزیر کا گوشت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۵
غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۶
استثنائی حالت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۶
آیت ۱۷۴ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۷
آیت ۱۷۵ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۸
آیت ۱۷۶ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۸
آیت ۱۷۷ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲۹
آیت ۱۷۸ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳۴
شان نزول ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳۵
انسانی و اخلاقی اقدار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳۶
کیا اسلامی تعزیرات غیر انسانی ہیں؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳۷
آیت ۱۷۹ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳۹
آیت ۱۸۰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۰
آیت ۱۸۱ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۲
آیت ۱۸۲ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۲
آیت ۱۸۳ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۴
تقویٰ اور روزہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۵
آیت ۱۸۴ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۶
مسافر اور مریض کا روزہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۷
رخصت یا عزیمت؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۷
روزے کے فوائد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۸
آیت ۱۸۵ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴۸
۱۔ قرآن کا نزول ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵۰
آیت ۱۸۶ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵۳
اس آیت میں پوشیدہ نکات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵۴
آداب دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵۷
دعا اور عمل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵۹
دعا کی عدم قبولیت کی حکمت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۶۰
دعا اور تقدیر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۶۰

دعا اللہ کا پسندیدہ عمل	۵۶۱
قبولیت دعا کی شرائط	۵۶۲
دعا کی طاقت	۵۶۳
آیت ۱۸۷	۵۶۴
شان نزول	۵۶۵
مرد و زن	۵۶۵
طلوع فجر	۵۶۶
اعتکاف	۵۶۶
آیت ۱۸۸	۵۶۷
آیت ۱۸۹	۵۶۸
آیت ۱۹۰	۵۷۰
شان نزول	۵۷۱
آیت ۱۹۱	۵۷۲
آیت ۱۹۲	۵۷۳
فتنہ	۵۷۳
فتنہ قتل سے بدتر ہے	۵۷۳
آیت میں بیان شدہ احکام کا خلاصہ	۵۷۴
آیت ۱۹۳	۵۷۵
غیر مسلم اقلیت	۵۷۵
آیت ۱۹۴	۵۷۶
آیت ۱۹۵	۵۷۷
آیت ۱۹۶	۵۷۸
حج تمتع	۵۸۰
آیت ۱۹۷	۵۸۵
آیت ۱۹۸	۵۸۷
آیت ۱۹۹	۵۸۸
آیت ۲۰۰	۵۸۹
آیت ۲۰۱	۵۹۰
آیت ۲۰۲	۵۹۱
آیت ۲۰۳	۵۹۱
آیات ۲۰۴ تا ۲۰۶	۵۹۳
آیت ۲۰۷	۵۹۴
آیات ۲۰۸ ـ ۲۰۹	۵۹۶
آیت ۲۱۰	۵۹۹
آیت ۲۱۱	۶۰۰
آیت ۲۱۲	۶۰۱
آیت ۲۱۳	۶۰۲
آیت ۲۱۴	۶۰۵
آیت ۲۱۵	۶۰۶
آیت ۲۱۶	۶۰۷
آیت ۲۱۷	۶۰۸
شان نزول	۶۰۹
آیت ۲۱۸	۶۱۰
آیات ۲۱۹	۶۱۱
آیت ۲۲۰	۶۱۲
آیت ۲۲۱	۶۱۶
آیت ۲۲۲	۶۱۸
آیت ۲۲۳	۶۲۰
آیات ۲۲۴ ـ ۲۲۵	۶۲۱
آیات ۲۲۶ ـ ۲۲۷	۶۲۳
آیت ۲۲۸	۶۲۵
آیات ۲۲۹	۶۲۸
آیت ۲۳۰	۶۲۹
ایک مجلس میں تین طلاقوں کا حکم	۶۳۱
آیت ۲۳۱	۶۳۳
آیت ۲۳۲	۶۳۵
شان نزول	۶۳۶
آیت ۲۳۳	۶۳۷
آیت ۲۳۴	۶۳۹
آیت ۲۳۵	۶۴۱
آیات ۲۳۶ ـ ۲۳۷	۶۴۳
طلاق	۶۴۴
آیت ۲۳۸	۶۴۵
صلوٰۃ وسطیٰ	۶۴۶
آیت ۲۳۹	۶۴۷
آیت ۲۴۰	۶۴۸

www.ketab.ir

آیات ۲۴۱ ـ ۲۴۲ ـــــــــ ۶۴۹
آیت ۲۴۳ ـــــــــ ۶۵۰
آیات ۲۴۴ ـ ۲۴۵ ـــــــــ ۶۵۲
آیت ۲۴۶ ـــــــــ ۶۵۳
آیت ۲۴۷ ـــــــــ ۶۵۴
آیات ۲۴۸ ـ ۲۴۹ ـــــــــ ۶۵۵
آیات ۲۵۰ تا ۲۵۲ ـــــــــ ۶۵۶
اللہ کی حاکمیت ـــــــــ ۶۵۹
تابوت ـــــــــ ۶۵۹
فرشتوں کی حفاظت میں ـــــــــ ۶۶۰
آزمائش ـــــــــ ۶۶۰
آیت ۲۵۳ ـــــــــ ۶۶۱
آیت ۲۵۴ ـــــــــ ۶۶۳
آیت ۲۵۵ ـــــــــ ۶۶۴
آیت ۲۵۶ ـــــــــ ۶۷۰
آیت ۲۵۷ ـــــــــ ۶۷۳
آیت ۲۵۸ ـــــــــ ۶۷۴
آیت ۲۵۹ ـــــــــ ۶۷۶
آیت ۲۶۰ ـــــــــ ۶۸۰
آیت ۲۶۱ ـــــــــ ۶۸۳
آیت ۲۶۲ ـــــــــ ۶۸۵
آیت ۲۶۳ ـــــــــ ۶۸۶
آیت ۲۶۴ ـــــــــ ۶۸۷
آیت ۲۶۵ ـــــــــ ۶۸۹
آیت ۲۶۶ ـــــــــ ۶۹۰
آیت ۲۶۷ ـــــــــ ۶۹۲
آیت ۲۶۸ ـــــــــ ۶۹۳
آیت ۲۶۹ ـــــــــ ۶۹۴
آیت ۲۷۰ ـــــــــ ۶۹۵
آیت ۲۷۱ ـــــــــ ۶۹۶
آیت ۲۷۲ ـــــــــ ۶۹۸
آیت ۲۷۳ ـــــــــ ۶۹۹
آیت ۲۷۴ ـــــــــ ۷۰۱
آیت کا نزول شان علی علیہ السلام میں ـــــــــ ۷۰۲
انفاق کا نفسیاتی ردعمل ـــــــــ ۷۰۲
آیت ۲۷۵ ـــــــــ ۷۰۳
سود کی تاریخ ـــــــــ ۷۰۴
دینی قوانین ـــــــــ ۷۰۴
مسیحی یورپ ـــــــــ ۷۰۵
سودخوروں کی دلیل ـــــــــ ۷۰۶
اسلامی بینکاری ـــــــــ ۷۱۱
مضاربت ـــــــــ ۷۱۲
شروط ـــــــــ ۷۱۲
منافع کی تقسیم ـــــــــ ۷۱۳
مشارکت ـــــــــ ۷۱۴
وکالت ـــــــــ ۷۱۴
مرابحہ بیع مؤجل ـــــــــ ۷۱۴
اسلامی فقہ کی رو سے سرمایہ کے احکام ـــــــــ ۷۱۵
قرض حسنہ ـــــــــ ۷۱۶
آیات ۲۷۶ ـ ۲۷۷ ـــــــــ ۷۱۷
آیات ۲۷۸ ـ ۲۷۹ ـــــــــ ۷۱۹
آیت ۲۸۰ ـــــــــ ۷۲۰
آیت ۲۸۱ ـــــــــ ۷۲۱
آیت ۲۸۲ ـــــــــ ۷۲۲
آیت ۲۸۳ ـــــــــ ۷۲۳
آیت ۲۸۴ ـــــــــ ۷۲۷
آیت ۲۸۵ ـــــــــ ۷۲۸
آیت ۲۸۶ ـــــــــ ۷۳۰

www.ketab.ir

☆☆☆☆☆